Regd No L 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انما الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

تار کا پتہ:۔ الفضل لاہور ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

روزنامہ

الفضل

لاہور

یوم:۔ یک شنبہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ”
سہ ماہی ۷ ”
ماہوار ۲½ ”

فی پرچہ ۱ آنہ

۲۸ رمضان المبارک ۱۳۷۱ھ

جلد ۴۱/۶ | ۲۲ احسان ۱۳۳۱ ہش - ۲۲ جون ۱۹۵۲ء | نمبر ۱۴۸

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۹ جون۔ (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت ناساز ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

لاہور ۲۱ جون۔ مکرم نواب محمد عبد اللہ خاں صاحب کو آج ٹمپریچر بفضلہ تعالیٰ کل سے کم ہے۔ مگر کمزوری ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا جاری رکھیں۔

لندن ۲۱ جون۔ اگلے ہفتہ یہاں امریکہ۔ فرانس اور برطانیہ کے وزراء خارجہ اکٹھے ہو رہے ہیں۔ خیال ہے دیگر مسائل کے ساتھ ساتھ تونس کا مسئلہ بھی زیر غور آئیگا۔

آزاد کشمیر کی نئی وزارت نے اپنے عہدوں کا حلف اٹھا لیا

ریاست کو آزاد کرانے کی جدوجہد جاری رکھنے کا عہد۔ ارکان حکومت کا مشترکہ اعلان

مظفر آباد ۲۰ جون۔ آج نئی وزارت کے حلف اٹھانے کے بعد آزاد کشمیر میں ایک مضبوط نمائندہ حکومت کا قیام عمل میں آگیا۔ نئی حکومت نے ریاست کو آزاد کرانے کی جدوجہد جاری رکھنے کا عہد کیا ہے۔ چنانچہ ارکان حکومت نے ایک مشترکہ بیان میں کہا ہے۔ کہ وہ ہندوستانی مقبوضہ علاقے سے آئے ہوئے مہاجرین اور ان مجاہدوں کی حالت کو بہتر بنانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کریں گے۔ جنہوں نے جنگ آزادی لڑی ہے۔ انہوں نے یہ بھی اعلان کیا۔ کہ عوام کا معیار زندگی بلند کرنے کے منصوبے کو تیزی سے عملی جامہ پہنایا جائے گا۔ کرنل شیر احمد خاں نئی کابینہ کے صدر ہیں۔ دوسرے وزراء میں حمید اللہ خاں۔ چوہدری نور حسین خاں۔ پیر ضیاء الدین اندرابی اور مسٹر عبد القیوم خاں کے نام شامل ہیں۔

وزیر اعظم پاکستان الحاج خواجہ ناظم الدین نے ایک بیان میں نئی حکومت کو مبارکباد دی ہے۔ آپ نے کہا ہے کہ نئی حکومت کے قیام سے عوام میں اعتماد بڑھ گیا ہے۔ کیونکہ اس میں ایسے بااثر لوگ شامل ہیں۔ جو صحیح معنوں میں عوام کے نمائندے ہیں۔ مجھے خوشی ہے۔ کہ اب آزاد کشمیر میں نگران حکومت کی جگہ ایک مضبوط اور مستحکم حکومت بن گئی ہے۔ وزیر امور کشمیر ڈاکٹر محمود حسین نے آزاد کشمیر کی نئی حکومت کو حکومت پاکستان کی طرف سے پورے پورے تعاون اور حمایت کا یقین دلایا ہے۔ نیز امید ظاہر کی ہے۔ کہ نئی حکومت جو عوام کی نمائندہ حکومت ہے۔ ہر لحاظ سے مضبوط ثابت ہوگی۔ محنت سے اپنے فرائض سرانجام دے گی۔ اور عوام کی حالت کو بہتر بنانے کی ہر ممکن کوشش کرے گی۔ جدوجہد آزادی کا ذکر کرتے ہوئے وزیر موصوف نے کہا۔ کہ آزادی اتنی دور نہیں ہے۔ جتنا کہ ہم میں سے بعض اسے دور خیال کرتے ہیں۔ یقیناً یہ مقصد عوام کی دسترس سے باہر نہیں ہے۔

۴ پر پابندی کے جو احکامات جاری کئے گئے ہیں اگر ان کی خلاف ورزی کی گئی۔ تو یہ خلاف ورزی ناقابل ضمانت جرم شمار ہوگی۔

پاکستان کو امریکہ کے امدادی پروگرام کے تحت ۲ کروڑ ڈالر سے زیادہ رقم ملے گی

امریکہ سے کراچی واپس پہنچنے کے بعد امریکی سفیر ایورا وارن کا بیان

کراچی ۲۱ جون۔ امریکی سفیر برائے پاکستان مسٹر ایورا ایم۔ وارن نے جو پچھلے دنوں امریکہ گئے ہوئے تھے۔ آج کراچی واپس پہنچنے کے بعد ایک بیان میں کہا۔ کہ جہاں تک مسئلہ کشمیر کے خاطر خواہ حل کا تعلق ہے۔ کامیابی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ یہ ہے۔ کہ انخلاء افواج سے متعلق ہندوستان نے باقی چار تجویزوں کو ماننے سے انکار کر دیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا۔ تجاویز کے جن حصوں پر اب بات چیت ہو رہی ہے [illegible] انہیں پاکستان منظور کر چکا ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا۔ کہ کراچی روانہ ہونے سے قبل انہوں نے نیویارک میں ڈاکٹر گراہم سے ڈیڑھ گھنٹہ تک بات چیت کی تھی۔

چوتھے نکتہ کے تحت دوسرے ملکوں کو جو امداد مل رہی ہے۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر وارن نے کہا۔ اس سال جولائی سے آئندہ سال جون تک پاکستان کو ۲ کروڑ ڈالر سے زیادہ رقم ملے گی۔ گذشتہ سال جو رقم ملی تھی۔ یہ رقم اس سے دگنی ہے۔ انہوں نے کہا۔ امدادی رقوم میں مجموعی طور پر تیس فی صدی کمی ہونے کے باوجود ۲ کروڑ ڈالر سے زائد کی امداد دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اسلامی ملکوں کے وزراء اعظم کی کانفرنس کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر وارن نے کہا۔ امریکہ کو امید ہے کہ اس کانفرنس کی بنیاد مذہب پر نہیں ہوگی۔ بلکہ یہ علاقائی کانفرنس کی حیثیت سے طلب کی جائے گی۔ امریکہ علاقائی کانفرنسوں کے حق میں ہے۔ انہوں نے مزید بتایا۔ کہ انہوں نے امریکہ میں پاکستان سے تعلق رکھنے والے تمام مسئلوں پر پوری طرح غور کیا ہے۔ جس کے نتائج بہت جلد ابھر کر ہو کر سامنے آجائیں گے۔

گورنر پنجاب کا انتباہ

لاہور ۲۱ جون۔ گورنر پنجاب عزت مآب اسماعیل ابراہیم چندریگر نے ایک خاص اعلان میں واضح کیا ہے۔ کہ دفعہ ۱۴۴ کے تحت جلسوں اور جلوسوں

عارف والا میں مدرسہ عربیہ فاروقیہ کی احرار کانفرنس پر پابندی لگا دی گئی

”اس نوعیت کی کانفرنس سے امن عامہ میں خلل پڑنے کا اندیشہ ہے“۔ سرکاری اعلان

لاہور ۲۱ جون۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ منٹگمری نے مدرسہ عربیہ فاروقیہ منڈی عارف والا کی دوسری سالانہ تبلیغی کانفرنس کا اجلاس ممنوع قرار دے دیا ہے۔ جو ۲۷ سے ۲۹ جون ۵۲ء تک عارف والا میں منعقد ہونا تھا۔ یہ حکم امتناعی اس لئے دیا گیا ہے کہ وہاں احراریوں اور احمدیہ طبقے کے لوگوں کے تعلقات کشیدہ ہیں۔

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا حکم یہ ہے:۔ —— ”ہرگاہ کہ مجھے یہ سمجھنا پڑتا ہے۔ کہ مدرسہ عربیہ فاروقیہ منڈی عارف والا کی دوسری سالانہ تبلیغی کانفرنس کا اجلاس عارف والا میں ۲۷، ۲۸ اور ۲۹ جون ۵۲ء کو ہوگا —— اور ہرگاہ کہ مذکورہ کانفرنس میں چیدہ احرار لیڈر حصہ لینے کو ہیں۔ اور ہرگاہ کہ احراریوں اور احمدیوں کے موجودہ باہمی تعلقات کشیدہ ہونے کے پیش نظر اس نوعیت کی کانفرنس کے انعقاد سے امن عامہ میں خلل پڑنے کا اندیشہ ہے —— لہٰذا میں یعنی مشتاق احمد چیمہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ منٹگمری اپنے ان اختیارات کے مطابق جو مجھے سیکشن ۱۴۴ ضابطہ فوجداری حاصل ہیں۔ تمام متعلقین کو عارف والا میں مذکورہ کانفرنس کرنے سے منع کرتا ہوں۔ یہ حکم فوری طور پر عمل میں آئے گا، اور دو مہینے تک جاری رہے گا۔“ (سرکاری اطلاع)

جماعت احمدیہ لاہور کی نماز عید الفطر

جماعت احمدیہ لاہور کی نماز عید الفطر حسب معمول منٹو پارک میں ٹھیک سات بجے صبح ہوگی۔ احباب وقت مقررہ پر پہنچنے کی کوشش فرمائیں۔

بارش ہونے کی صورت میں نماز عید تعلیم الاسلام کالج کے ہال میں (نزد ضلع کچہری) ادا ہوگی۔ انشاء اللہ۔

حضرت بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی کی صحت

قادیان۔ حضرت بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی اپنے تازہ مکتوب میں تحریر فرماتے ہیں:۔

”مجھے خدا تعالیٰ کے فضل سے اب بخار سے افاقہ ہے۔ لیکن دماغ پر بوجھ ڈالنے سے تکلیف ہوتی ہے۔ اور کمزوری بھی بہت زیادہ ہے۔ اس لئے احباب کے خطوط کا فرداً فرداً جواب دینے سے قاصر ہوں۔ احباب معاف فرمائیں، خدا تعالیٰ اب احباب کے ساتھ ہو۔ (عبد الرحمن قادیانی)

ولادت فرزند

ہیمبرگ (جرمنی) سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ چوہدری عبد اللطیف صاحب مبلغ جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے نومولود کا نام عبد الخبیر تجویز فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نومولود کی صحت اور عمر میں برکت دے اور اسے نیک۔ صالح اور خادم دین بنائے آمین۔

مبلغ سپین کے لئے دعا کی درخواست

میڈرڈ۔ مکرم چوہدری کرم الٰہی صاحب ظفر مبلغ سپین خرابی خون اور خارش کی وجہ سے بہت تکلیف میں ہیں۔ احباب مجاہد بھائی کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کلی عطا کرے۔ آمین۔

ربوہ۔ بذریعہ خط اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ مورخہ ۱۸ جون ۱۹۵۲ء کو ربوہ کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت ۱۱۸ء۴ تھا۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان پرنٹنگ ورکس میں طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

خطبہ جمعہ

رمضان بڑی برکتیں لیکر آتا ہے مومن کو چاہیئے کہ اس سے فائدہ اٹھائے

جہاں اللہ تعالیٰ نے روزہ سے منع فرمایا ہے وہاں روزہ نہ رکھو لیکن جہاں روزہ رکھنے کا حکم ہے وہاں روزہ ضرور رکھو

از حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ ۲۰ جون ۱۹۵۲ء بمقام ربوہ

مرتبہ:- سلطان احمد صاحب پیر کوٹی

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے مندرجہ ذیل آیت قرآنیہ کی تلاوت فرمائی۔ یاایھا الذین اٰمنوا کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون ۰ اس کے بعد حضور نے فرمایا۔

آج

رمضان کا دوسرا جمعہ

ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے روزوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے مسلمانوں کو پہلے اس بات کی طرف توجہ دلائی ہے کہ یاایھا الذین اٰمنوا کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم۔ دنیا میں بعض تکلیفیں ایسی ہوتی ہیں جو منفرد ہوتی ہیں۔ اکیلے انسان پر آتی ہیں۔ اور وہ ان سے گھبراتا ہے۔ شکوہ کرتا ہے کہ میں ان تکالیف کے برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ لیکن بعض تکلیفیں ایسی ہوتی ہیں۔ جن میں سارے لوگ شریک ہوتے ہیں۔ ان تکالیف پر جب کوئی انسان گھبراتا ہے۔ شکوہ کرتا ہے۔ تو لوگ اسے یہ کہہ کر تسلی دیا کرتے ہیں کہ میاں یہ دن سب پر آتے ہیں۔ اور کوئی شخص اُمید نہیں کر سکتا کہ وہ ان تکلیفوں سے بچ جائے۔ کوئی عقلمند یہ کوشش نہیں کرتا۔ کہ وہ ان تکلیفوں سے بچ جائے مثلاً موت ہے۔ موت ہر انسان پر آتی ہے۔ دنیا میں کوئی احمق سے احمق انسان بھی ایسا نہیں مل سکتا جو کہے۔ کہ میں کوشش کر رہا ہوں۔ کہ مجھ پر موت نہ آئے موت اُس پر ضرور آئے گی۔ چاہے چند دن پہلے آئے یا بعد میں۔ کما کتب علی الذین من قبلکم کہہ کر خدا تعالیٰ نے مسلمانوں کو

اس طرف توجہ دلائی ہے

کہ روزے ایسی نیکی۔ ثواب اور قربانی ہیں۔ جن میں سارے ہی ادیان شریک ہیں عیسائی بھی اس میں شریک ہیں۔ حضرت مسیح علیہ السلام فرماتے ہیں کہ بد روحوں کو نکالنا سوائے روزے اور دعا کے نہیں ہو سکتا۔ یہودی بھی اس میں شریک ہیں وہ بھی روزے رکھتے ہیں۔ ہندو۔ زرتشتی اور دوسری قومیں بھی اس میں شریک ہیں۔ غرض ساری اقوام کسی نہ کسی رنگ میں روزے رکھتی ہیں۔ اور انہوں نے خدا تعالیٰ کے اس حکم کو پورا کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

اے مسلمانو۔ تم اپنے آپ کو خیر الامم کہتے ہو۔ تم اپنے آپ کو آخری اُمت کا نام دیتے ہو۔ پھر کتنے افسوس کی بات ہے۔ کہ وہ نیکی اور تقویٰ جس کے حصول کے لئے ساری قومیں کوشش کرتی ہیں۔ تم اس سے بچنے کی کوشش کرتے ہو تم اس سے گریز کرتے ہو۔ اگر یہ کوئی نیا حکم ہوتا۔ اگر روزے صرف تم پر ہی فرض ہوتے۔ تو تم دوسرے لوگوں کو کہہ سکتے تھے کہ تم اسے کیا جانو تم نے اس کا مزہ چکھا ہی نہیں تمہیں ہماری تکلیفوں کا احساس کیسے ہو سکتا ہے لیکن وہ لوگ جو اس دروازے میں سے گذر چکے ہیں۔ جو اس بوجھ کو اُٹھا چکے ہیں۔ انہیں تم کیا جواب دو گے۔ لازماً

مسلمانوں پر حجت

انہی احکام میں ہو سکتی ہے۔ جو پہلی قوموں کو بھی دیئے گئے۔ اور انہوں نے ان احکام کو پورا کیا لیکن مسلمانوں نے ان سے گریز کیا۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اے مسلمانو۔ تم ہوشیار ہو جاؤ۔ ہم تم پر روزے فرض کرتے ہیں۔ اور ساتھ ہی تمہیں بتا دیتے ہیں کہ روزے پہلی قوموں پر بھی فرض کئے گئے تھے اور انہوں نے اس حکم کو اپنی طاقت کے مطابق پورا کیا تھا۔ اگر تم اس حکم کو پورا کرنے میں سستی کرو گے۔ تو وہ قومیں تم پر اعتراض کریں گی۔ اور کہیں گی ہمیں بھی خدا تعالیٰ نے روزوں کا حکم دیا تھا۔ اور ہم نے اُسے پورا کیا ہے۔ اب تم پر

روزے فرض کئے گئے

ہیں۔ تو تم اس حکم کو صحیح طور پر ادا نہیں کرتے ہو غرض مسلمانوں کی غیرت اور ہمت کو بڑھانے کے لئے یہ کہا گیا ہے۔ کہ روزے صرف تم پر ہی فرض نہیں کئے گئے۔ بلکہ پہلی قوموں پر بھی فرض کئے گئے تھے۔ اور ان قوموں نے اپنی طاقت کے مطابق اس حکم کو پورا کیا تھا۔ پھر فرماتا ہے تم یہ نہیں کہہ سکتے۔ کہ اس حکم کا کوئی فائدہ

نہیں۔ اس حکم کے کئی فائدے ہیں۔ فرماتا ہے۔ لعلکم تتقون۔ یہ روزے تم پر اس لئے فرض کئے گئے ہیں۔ تاکہ تم بچ جاؤ۔ اس کے کئی معنی ہو سکتے ہیں۔ مثلاً ایک معنی تو یہی ہیں۔ کہ ہم نے تم پر روزے فرض کئے ہیں۔ تا تم ان قوموں کے اعتراضوں سے بچ جاؤ۔ جو روزے رکھتی رہی ہیں۔ جو بھوک اور پیاس کی تکالیف برداشت کرتی رہی ہیں۔ جو

موسم کی شدت

کو برداشت کر کے خدا تعالیٰ کو خوش کرتی رہی ہیں۔ اگر تم روزے نہیں رکھو گے۔ تو وہ کہیں گی۔ تمہارا دعویٰ ہے۔ کہ ہم باقی قوموں سے روحانیت میں بڑھ کر ہیں۔ لیکن وہ تقویٰ تم میں نہیں۔ جو دوسری قوموں میں پایا جاتا تھا۔ غرض اگر اسلام میں روزے نہ ہوتے۔ تو مسلمان دوسری قوموں کے سامنے ہدف ملامت بنے رہتے۔ عیسائی کہتے یہ بھی کوئی مذہب ہے۔ اس میں روزے نہیں۔ جن سے قلوب کی صفائی ہوتی ہے۔ جن کے ساتھ روحانی ساکھ بیٹھتی ہے۔ جن کے ذریعہ انسان بدی سے بچتا ہے۔ یہودی کہتے۔ کہ ہم نے سینکڑوں سال روزے رکھے۔ لیکن مسلمانوں میں روزے نہیں۔ اسی طرح زرتشتی۔ ہندو اور دوسری سب قومیں کہتیں۔ اسلام بھی کوئی مذہب ہے۔ اس میں روزے نہیں۔ ہم روزے رکھتے ہیں۔ اور اس طرح خدا تعالیٰ کو خوش کرتے ہیں۔ غرض ساری دنیا متحدہ طور پر مسلمانوں کے مقابلہ میں آجاتی اور کہتی۔ مسلمانوں میں روزے کیوں نہیں۔ پس فرمایا۔ اے مسلمانو! ہم تم پر روزے فرض کرتے ہیں۔ لعلکم تتقون تاکہ تم دشمن کے اعتراضات سے بچ جاؤ۔ اگر اسلام میں روزہ نہ ہوتا۔ یا تم روزے نہ رکھتے تو غیر مذاہب والے تم پر جائز طور پر اعتراض

کرتے۔ اور تم ان کی نگاہوں میں حقیر ہوتے

لعلکم تتقون میں

دوسرا اشارہ

اس طرف ہے۔ کہ اس ذریعہ سے خدا تعالیٰ روزہ دار کا محافظ بن جاتا ہے۔ کیونکہ اتقاء کے معنی ہیں۔ ڈھال بنانا۔ وقایہ بنانا۔ نجات کا ذریعہ بنانا۔ پس آیت کے معنی ہیں۔ تاکہ تم خدا تعالیٰ کو اپنی ڈھال بنالو۔ جو لوگ روزے رکھتے ہیں۔ خدا تعالیٰ ان کی حفاظت کا وعدہ کرتا ہے۔ اسی لئے روزے کے ذکر کے بعد خدا تعالیٰ دعا کی قبولیت کا ذکر کرتا ہے۔ اور فرماتا ہے۔ میں دعاؤں کو سنتا ہوں۔ پس روزے خدا تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے والی چیز ہیں۔ روزے رکھنے والا خدا تعالیٰ کو اپنی ڈھال بنا لیتا ہے اور سب سے بڑی چیز یہ ہے۔ کہ روزہ رکھنے والا برائیوں اور بدیوں سے بچ جاتا ہے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا ہے۔ روزہ اس چیز کا نام نہیں کہ کوئی اپنا منہ بند رکھے۔ اور سارا دن نہ کچھ کھائے اور نہ پیئے۔ بلکہ روزہ یہ ہے۔ کہ منہ کو کھانے پینے سے ہی نہ روکا جائے بلکہ اُسے ہر روحانی نقصان دہ اور ضرر رساں چیزوں سے بھی بچایا جائے۔ اب دیکھو زبان پر قابو رکھنے کا حکم تو ہمیشہ کے لئے ہے۔ لیکن روزہ دار خاص طور پر زبان پر قابو رکھتا ہے۔ کیونکہ اگر وہ ایسا نہ کرے۔ تو اس کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص ایک مہینہ تک اپنی زبان پر قابو رکھتا ہے۔ تو یہ امر باقی گیارہ مہینوں میں اس کے لئے حفاظت کا ذریعہ ہوتا ہے۔ لوگ روزہ ٹوٹنے سے زیادہ ڈرتے ہیں۔ اس لئے وہ خاص طور پر اسی مہینہ میں ناپسندہ چیزوں سے بچتے ہیں۔ لیکن

مصیبت یہ ہے

کہ ہمارے ہاں قدروں کو حقیر سمجھ لیا گیا ہے۔ اور یہ خیال کر لیا گیا ہے۔ کہ روزہ صرف نہ کھانے اور پانی نہ پینے کا نام ہے۔ حالانکہ درحقیقت روزہ اس چیز کا نام ہے کہ انسان جائز اور ناجائز چیز کو خدا تعالیٰ کے حکم سے چھوڑ دے۔ اور جب وہ خدا تعالیٰ کے حکم سے روٹی کھانا چھوڑ دے۔ پانی پینا چھوڑ دے۔ بیوی سے تعلقات قائم کرنا جو جائز ہے چھوڑ دے۔ اس لئے کہ ایسا کرنے کے لئے خدا تعالیٰ نے کہا ہے۔ لیکن وہ جھوٹ نہ چھوڑے غیبت نہ چھوڑے۔ تو اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا۔ اگر وہ گالی گلوچ نہ چھوڑے تو اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا۔ غرض جتنی چیزوں میں انسان کا نفس استعمال ہوتا ہے۔ مادی طور پر یا روحانی طور پر ان ساری چیزوں سے بچنے کا نام روزہ ہے۔

روزہ ہمیں یہ سبق دیتا ہے

کہ جب تم جائز امور کو بھی خدا تعالیٰ کی خاطر چھوڑ دیتے ہو۔ تو کیوں ناجائز امور کو نہ چھوڑو گے روزہ رکھنے والا یہ نہیں کہتا کہ میں شراب نہیں پیوں گا۔ کیونکہ شراب پینا پہلے ہی منع ہے۔ روزہ رکھنے والا یہ نہیں کہتا۔ کہ میں سور کا گوشت نہیں کھاؤں گا۔ سور کا گوشت تو وہ ہمیشہ ہی نہیں کھاتا۔ روزہ دار یہ نہیں کہتا کہ میں مردار نہیں کھاؤں گا۔ کیونکہ مردار تو وہ ہمیشہ ہی نہیں کھاتا۔ وہ رمضان میں فجر سے لے کر غروب آفتاب تک کیا کیا چیزیں نہیں کھاتا۔ وہ ایسی چیزیں نہیں کھاتا جو حلال اور طیب ہیں۔ وہ گوشت نہیں کھاتا۔ جو جائز ہے۔ وہ ترکاری نہیں کھاتا جو جائز ہے۔ وہ روٹی نہیں کھاتا جو جائز ہے۔ وہ پانی نہیں پیتا جو جائز ہے وہ کھجور نہیں کھاتا۔ جس سے روزہ کھولنا مستحب سمجھا گیا ہے۔ غرض ایک روزہ دار تمام ان طیبات کو چھوڑ دیتا ہے۔ جن سے پرہیز کرنے اور انہیں چھوڑنے کو دوسرے دنوں میں خدا تعالیٰ نے ناجائز قرار دیا ہے۔ وہ

خدا تعالیٰ کے حکم کے مطابق

انہیں چھوڑ دیتا ہے۔ اور افطار تک برابر ان سے پرہیز کرتا ہے۔ اور جب ایک شخص تمام حلال اور طیب چیزوں کو ترک کر دیتا ہے۔ اس لئے کہ وہ روزہ دار ہے۔ تو یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ وہ ناجائز چیزوں کو نہ چھوڑے۔ ایک شخص ترکاری چھوڑ دیتا ہے جو جائز ہے۔ گوشت کھانا ترک کر دیتا ہے جو جائز ہے۔ روٹی کھانا چھوڑ دیتا ہے جو جائز ہے۔ پانی پینے سے اور مٹھائی کھانے سے پرہیز کرتا ہے۔ جو جائز چیزیں ہیں۔ تو یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ وہ ناپاک اشیاء کھانے لگ جائے۔ کیونکہ گندے الفاظ کا منہ سے نکالنا جھوٹ بولنا۔ گالی گلوچ۔ غیبت یہ سب نجاستیں ہیں۔ کیا تم سمجھ سکتے ہو کہ کوئی شخص کہے میں نے ساری چیزوں کے استعمال نہ کرنے کا عہد کیا ہے۔ اور پھر گندی چیزیں کھانے لگ جائے۔ اور جب کوئی پوچھے تو کہے میں نے تو اچھی چیزوں سے پرہیز کیا ہے بری چیزوں سے نہیں۔ ہر شخص یہ کہیگا کہ یہ جہالت ہے۔ جب ایک شخص ایسی چیز کو چھوڑ دیتا ہے۔ جو مرغوب ہے پسندیدہ ہے حلال ہے طیب ہے

خدا تعالیٰ کا عطیہ اور نعمت ہے

تو جن چیزوں سے خدا تعالیٰ نے منع فرمایا ہے۔ انہیں وہ کیسے اختیار کرے گا۔ غرض روزہ ہمیں یہ سبق دیتا ہے۔ کہ ہم ان تمام چیزوں کو چھوڑ دیں جو ناجائز اور ناپسندیدہ ہیں۔ اور ایک ماہ کے عمل کے بعد اگر انسان چاہے تو اسے ایسی چیزوں سے پرہیز کی عادت پڑ جاتی ہے۔ کسی کو تمباکو پینے کی عادت پڑ جائے۔ تو وہ کہتا ہے میں تمباکو چھوڑ نہیں سکتا۔ ڈاکٹر کہتے ہیں کہ اگر کوئی نشہ پانچ چھ دن تک چھوڑ دیا جائے۔ تو وہ چھوٹ جاتا ہے۔ مثلاً افیون ہے۔ اگر کوئی شخص پانچ سات دن تک افیون کھانا ترک کر دے۔ تو وہ اسے مستقل طور پر چھوڑ سکتا ہے۔ شراب ہے۔ اگر کوئی شخص پانچ چھ دن تک اسے چھوڑ دے۔ تو وہ اسے مستقل طور پر چھوڑ سکتا ہے۔ بھنگ ہے چرس ہے یا دوسرے نشے ہیں۔ اگر ان کا استعمال سات آٹھ دن تک چھوڑ دیا جائے۔ تو یہ مستقل طور پر چھوٹ جاتے ہیں۔ غرض

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

تم ایک ماہ تک پرہیز کرو۔ اگر اس کے بعد بھی کوئی شخص ان نشوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ تو یہ عادت کی وجہ سے نہیں۔ بلکہ اپنی مرضی سے ہوتا ہے۔ مثلاً گالی دینے کی عادت ہے۔ اگر ایک ماہ تک وہ اس سے پرہیز کرتا ہے۔ تو نتیجۃً یہ عادت چھوٹ جائے گی۔ اگر بھنگ پینا، چرس پینا۔ افیون کھانا۔ شراب پینا۔ تمباکو پینا یہ سب عادتیں سات آٹھ دن تک چھوڑ دینے سے مستقل طور پر چھوٹ جاتی ہیں تو کونسی

بد عادتیں

ہیں۔ جو ایک ماہ تک ترک کرنے کے بعد چھوٹ نہ جائیں ایک ماہ تک اگر ناپسندیدہ اور ناجائز چیزوں سے پرہیز کیا جائے گا۔ تو وہ یقیناً مستقل طور پر چھوٹ جائیں گی۔ بشرطیکہ کوئی شخص بعد میں خود ان میں مبتلا نہ ہو جائے اگر کوئی شخص فجر سے غروب آفتاب تک کھانا نہیں کھاتا۔ پانی نہیں پیتا لیکن چغلی کرنا۔ جھوٹ بولنا اور بدگوئی کرنا نہیں چھوڑتا تو وہ [illegible] کیسے کر سکتا ہے۔ کہ رمضان کے بعد وہ ان سے بچ جائے گا۔ یہ چیز عقل کے خلاف ہے۔ لیکن جو شخص رمضان کو سب شرائط کے ساتھ گزارے وہ اس سے فائدہ اٹھا لیتا ہے۔ اول خدا تعالیٰ اس کا محافظ بن جاتا ہے۔ دوسرے وہ دشمن کے اعتراضات سے بچ جاتا ہے۔ تیسرے بد عادتوں سے بچ جاتا ہے۔ غرض

رمضان میں بہت سے فوائد

اور برکتیں ہیں۔ لیکن بہت کم لوگ اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ جہاں وہ لوگ بھی ہیں۔ جو شدت میں پڑ جاتے ہیں۔ یعنی جن میں خدا تعالیٰ نے روزہ رکھنا منع کیا ہے۔ ان دنوں میں بھی وہ روزہ رکھتے ہیں۔ بیماری میں روزہ رکھنا منع ہے لیکن وہ بیمار ہونے کے باوجود روزہ رکھتے ہیں۔ بڑھاپے میں قوے مضمحل ہو جاتے ہیں۔ اور روزہ رکھنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اور پھر ایسی حالت میں روزہ رکھنا فرض بھی نہیں۔ لیکن وہ روزے رکھتے ہیں۔ پھر بعض لوگ بچپن میں روزے رکھتے ہیں۔ حالانکہ بچپن میں روزہ رکھنا فرض نہیں۔ اس کے مقابلہ میں ایسے لوگ بھی ہیں۔ جن میں روزہ رکھنے کی طاقت ہوتی ہے۔ وہ بیمار بھی نہیں ہوتے ایسے بوڑھے بھی نہیں ہوتے۔ جن کے قوے مضمحل ہو گئے ہوں۔ لیکن وہ روزہ نہیں رکھتے اور بہانے بناتے ہیں۔ دنیا میں

دو باتوں کی وجہ سے

انسان کسی چیز سے بچنے کی کوشش کرتا ہے۔ اول یہ کہ صرف اسے حکم دیا گیا ہے دوسرے کو نہیں ایک بچے کو کوئی کام کرنے کے لئے کہا جائے تو وہ بھی کہتا ہے کہ مجھے ہی کہتے ہیں۔ دوسرے بھائی کو نہیں کہتے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کا جواب دے دیا ہے۔ فرماتا ہے یایھا الذین امنوا کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم۔ اے مسلمانو ہم نے تم پر روزے فرض کئے ہیں۔ اور صرف تم پر ہی روزے فرض نہیں کئے بلکہ ہم نے ان لوگوں پر بھی

روزے فرض کئے تھے

جو تم سے پہلے گزرے ہیں۔ گویا ہم نے صرف تمہیں روزہ رکھنے کے لئے نہیں کہا بلکہ تم سے پہلے تمہارے بھائیوں کو بھی روزہ رکھنے کا حکم دیا تھا۔ اور انہوں نے اس حکم کو نباہا۔ پھر لوگ کہتے ہیں اس حکم کا فائدہ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اس کے کئی فائدے ہیں۔ اس سے میری رضا حاصل ہوتی ہے۔ محنت کشی کی عادت پڑتی ہے۔ قربانی کی عادت پڑتی ہے۔ نیکی اور تقویٰ کی عادت پڑتی ہے۔ اور پھر تم دوسری قوموں کے اعتراضات سے بھی بچ جاتے ہو۔

غرض رمضان بڑی برکتیں لے کر آیا ہے۔ مومن کو چاہئے کہ وہ اس سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرے۔ جہاں خدا تعالیٰ نے روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔ وہاں مناسب یہی ہے کہ روزہ نہ رکھا جائے۔ لیکن جہاں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے روزہ رکھو وہاں ہر شخص کو

کوشش کرنی چاہیئے

کہ وہ روزہ رکھے۔ بعض لوگ کہتے ہیں۔ کہ ہمیں روزہ رکھنے سے تکلیف ہوتی ہے۔ اس لئے ہم روزہ نہیں رکھتے۔ یہ ایسی ہی بات ہے جیسے کوئی شخص کسی سے کہے کپڑا پہنو۔ اس سے تمہارا ننگ ڈھک جائے گا۔ لیکن وہ کہے۔ میں کپڑا نہیں پہنتا۔ اس سے میرا جسم ڈھک جاتا ہے۔ روزہ کی حکمت ہی یہی ہے۔ کہ اس سے تکلیف برداشت کرنے کی عادت پڑتی ہے۔ بعض قربانیاں ایسی ہوتی ہیں۔ جنہیں انسان آرام سے کر لیتا ہے۔ اور بعض قربانیاں ایسی ہوتی ہیں۔ جن میں قربانی کرنے والے کو تکلیف برداشت کرنی پڑتی ہے۔ روزے بھی اسی قسم کی قربانیوں میں سے ہیں۔ جو انسان کو تکلیف میں ڈالتی ہیں۔ اس کے ذریعہ انسان تقوےٰ اور طہارت کے حصول کے علاوہ جفاکش بھی ہو جاتا ہے۔ اور اس سے ان قربانیوں کی بھی عادت پڑتی ہے۔ جن میں انسان کو تکلیف برداشت کرنی پڑتی ہے۔ مثلاً جہاد ہے۔ جہاد میں گرمی کو برداشت کرنا پڑتا ہے۔

کھانے پینے کی دقتیں

برداشت کرنی پڑتی ہیں۔ روزے رکھنے والے کو یقیناً جہاد دوسروں سے زیادہ آسان معلوم ہوگا۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت سی قربانیاں اور خدمتیں ہیں۔ جو رمضان کی وجہ سے آسان ہو جاتی ہیں۔ اگر کوئی شخص روزے نہیں رکھتا اور بہانہ یہ بناتا ہے۔ کہ اس سے مجھے تکلیف ہوتی ہے۔ تو اس کی مثال ایسی ہی ہے۔ کہ جیسے کسی شخص کو کہا جائے۔ تم روٹی کھاؤ تو وہ کہے میں روٹی نہیں کھاتا۔ میرا پیٹ بھر جائے گا۔ اسے کہا جائے گا تم پانی پیو۔ تو وہ کہے میں پانی نہیں پیتا میری پیاس بجھ جائے گی۔ اسے کہا جائے تم کپڑا پہنو۔ تو وہ کہے میں کپڑا نہیں پہنتا۔ اس سے میرا جسم ڈھک جائے گا۔ حالانکہ روٹی کی غرض ہی یہی ہے۔ کہ پیٹ بھر جائے۔ پانی پینے کی غرض ہی یہی ہے کہ پیاس بجھ جائے۔ اور لباس پہننے کی غرض بھی یہی ہے کہ جسم ڈھک جائے۔

زکوٰۃ کی رقوم بہت جلد مرکز سلسلہ میں بھجوا دیجیئے۔ تاکہ امام وقت ایدہ اللہ کی ہدایات اور نگرانی میں مستحق لوگوں میں تقسیم ہو سکیں (نظارت بیت المال ربوہ)

حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہ و حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہ کے

کتبہ جات

از مکرم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان

خاکسار کی درخواست پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے بعض کتبوں کی عبارت رقم فرما کے ارسال کی تھی۔ چنانچہ سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ رضی اللہ عنہا کا کتبہ مکرم سیٹھ محمد اعظم صاحب حیدر آباد دکن کے عطیہ سے نصب ہو چکا ہے اب خاکسار کی تحریک پر مکرم ٹھیکیدار بشیر احمد صاحب درویش نے حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہ کے کتبہ کے اخراجات برداشت کئے ہیں۔ فجزاھما اللہ احسن الجزاء۔ جو تیار ہو رہا ہے اور عنقریب نصب ہو سکے گا۔ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہ کا کتبہ باقی ہے۔ امید ہے اس کے نصب کئے جانیکا بھی انتظام ہو جائیگا۔

حضرت ایدہ اللہ کی رقم فرمودہ عبارات میں سے ایک پہلے الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔ بقیہ دو ریکارڈ کی خاطر اب شائع کی جا رہی ہیں :۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

والسلام علیٰ عبدہ المسیح الموعود

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھو الناصر

حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہ

تاریخ پیدائش ۱۸ جولائی ۱۸۸۱ء

تاریخ وفات ۱۸ جولائی ۱۹۴۷ء

میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دعوے سے پہلے پیدا ہوئے حضرت ام المومنین سے سولہ سال چھوٹے تھے اور حضرت میر ناصر نواب صاحب رضی اللہ عنہ کے ساتویں بچے تھے۔ حضرت ام المومنین کی پیدائش کے بعد پانچ بچے تولد ہوئے جو سب کے سب چھوٹی عمر میں ہی فوت ہو گئے۔ ان کی وفات کے بعد میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے اور زندہ رہے۔

حضرت میر ناصر نواب صاحب رضی اللہ عنہ نے جب پنشن لے کر قادیان میں رہائش اختیار کی تو بوجہ اس کے کہ قادیان میں کوئی سکول نہیں تھا۔ انہوں نے ان کو لاہور پڑھنے کے لئے بھجوا دیا اور ساری تعلیم انہوں نے لاہور میں ہی حاصل کی۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ان سے بہت محبت تھی اور ان کے تمام کاموں میں آپ دلچسپی لیتے تھے۔ اسی طرح حضرت میر صاحب رضی اللہ عنہ کا بھی آپ کے ساتھ عاشقانہ تعلق تھا۔ بھائیوں میں سے حضرت ام المومنین کو میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہ سے زیادہ محبت تھی۔ نہایت ذہین اور ذکی تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جب خطبہ الہامیہ دیا۔ تو آپ کے اس ارشاد کو سنکر کہ لوگ اسے یاد کریں۔ انہوں نے چند دنوں میں ہی سارا خطبہ یاد کر کے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو سنا دیا تھا۔ باوجود نہایت کامیاب ڈاکٹر ہونے کے اور بہت بڑی کمائی کے قابل ہونے کے زیادہ تر پریکٹس سے بچتے تھے اور غرباء کی خدمت کی طرف اپنی توجہ رکھتے تھے اسی وجہ سے ملازمت کے بعد کئی اچھے مواقع آپ نے کھوئے۔ کیونکہ گو ان میں آمدن زیادہ تھی۔ اور رتبہ بڑا تھا۔ مگر خدمت خلق کا موقعہ کم تھا۔ میری بیوی مریم صدیقہ ان کی سب سے بڑی بیٹی تھیں جو توأم پیدا ہوئیں۔ پنشن کے بعد قادیان آ گئے۔ لیکن بوجہ صحت کی خرابی کے کوئی باقاعدہ عہدہ سلسلہ کا نہیں لے سکے۔ بلکہ جب طبیعت اچھی ہوتی تھی "الفضل" میں مضامین لکھدیا کرتے تھے۔ بہرحال میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے تھے اور آپ کے منظور نظر تھے۔ آپ کی وفات کے بعد تمام ابتلاؤں میں سے محفوظ گذرتے ہوئے سلسلہ کی بہت سی خدمات بجالانے کا آپ کو موقعہ ملا۔ اللہ تعالیٰ ان کے روحانی مدارج کو بلند فرمائے۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

والسلام علیٰ عبدہ المسیح الموعود

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھو الناصر

حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پیدائش ۱۸۹۰ء

وفات ۱۷ مارچ ۱۹۴۴ء

میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہ پانچ بچوں کی وفات کے بعد پیدا ہوئے تھے اور مجھ سے ایک سال نو مہینہ کے قریب چھوٹے تھے۔ ہماری پڑھائی بچپن میں قریباً اکٹھی ہوئی۔ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ سے میرے ساتھ ہی طب پڑھی اور میرے ساتھ ہی عربی کے کچھ اسباق میں شریک ہوئے۔ قرآن شریف میں نے ان سے الگ پڑھا تھا۔ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کو یہ شوق تھا۔ کہ وہ دین کی خدمت کے لئے وقف ہوں اور اس بارہ میں آپ میر ناصر نواب صاحب مرحوم کو ہمیشہ تحریک فرماتے رہتے تھے۔ انتہا درجہ کے ذہین تھے۔ حافظہ نہایت اعلیٰ تھا۔ اور قادر الکلام تھے۔ اسکے ساتھ ہی انتظامی قابلیت ان میں نہایت اعلیٰ درجہ کی تھی۔ جس کی وجہ سے ان کی زندگی میں ضیافت کا محکمہ نہایت ہی مقبول اور جماعت میں محبوب رہا۔ میر ناصر نواب صاحب رضی اللہ عنہ مرحوم کی طرح غرباء کی خدمت کا بہت شوق تھا۔ دار الشیوخ انہی کی یادگار تھی۔ جس میں سو کے قریب یتیم بچے۔ بیوائیں اور غریب پرورش پاتے تھے۔ اور تقریباً تمام اخراجات لوگوں سے چندہ وصول کر کے پورے کرتے تھے۔ نہایت ہی قلیل گزارہ پر انہوں نے اپنی زندگی بسر کی اور خدمت سلسلہ میں ہی وفات پائی۔ اللہ تعالیٰ ان کے روحانی مدارج کو بلند فرمائے۔ آمین

ریویو آف ریلیجنز (انگریزی)

مجالس خدام الاحمدیہ اسکی اشاعت بڑھانیکی کوشش کریں

جماعت احمدیہ کا ماہوار انگریزی رسالہ ریویو آف ریلیجنز نئے اہتمام سے اب وکالت تعلیم تحریک جدید صدر انجمن احمدیہ کے اہتمام کے ماتحت گذشتہ سال سے باقاعدہ شائع ہو رہا ہے۔ اس رسالہ کے متعلق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مبارک اور مقدس خواہش تھی کہ "رسالہ کی تعداد اشاعت دس ہزار تک بڑھائی جائے" میں جملہ قائدین اور زعما مجالس خدام الاحمدیہ سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ حضور کی اس مبارک خواہش کی تعمیل میں زیادہ سے زیادہ خریدار پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ اور انفرادی خریداری کے علاوہ اپنی اپنی مجلس کی طرف سے بھی خدام کے مطالعہ اور دوسرے دوستوں کو تبلیغ کی غرض سے ایک ایک یا دو دو رسالے منگوانے کا انتظام کریں۔

رسالہ کی قیمت دس روپے سالانہ ہے۔

مجالس کی طرف سے خریداری کی اطلاع مجھے بھی دی جائے۔ (مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

چندہ کی تفصیل

مرکز میں جس قدر چندہ کی رقمیں آتی ہیں۔ وہ محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ ربوہ وصول کرتے ہیں جس کے بعد وہ انہیں اس تفصیل کے مطابق داخل خزانہ کرتے ہیں۔ جو چندہ بھجوانے والے احباب رقم کے ساتھ بھجواتے ہیں۔ اگر چندہ کی رقم کے ساتھ اس کی تفصیل نہ ہو تو تفصیل آنے تک رقم مد بلا تفصیل میں بطور امانت رہے گی۔ پس احباب کو چاہیئے کہ وہ رقوم بھجواتے وقت ان کی تفصیل بھی ساتھ ہی بھجوا دیا کریں۔ تاکہ مرسلہ رقوم بروقت اور صحیح مد میں داخل خزانہ ہو سکیں۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

جامعۃ المبشرین کی عمارت کیلئے فراہمی چندہ

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جامعۃ المبشرین کی عمارت کی تعمیر کے سلسلہ میں وکالت تعلیم تحریک جدید کو مبلغ تیس ہزار روپیہ جمع کرنے کی اجازت نظارت ہذا کی طرف سے دی گئی ہے۔ چندہ دینے والے دوست یا خود رسید وکالت تعلیم کے نمائندگان سے تعاون فرماویں۔

(ناظر بیت المال)

چندہ جلسہ سالانہ اور انسپکٹران بیت المال

چونکہ جلسہ سالانہ کی وصولی کی رفتار قابل تشویش ہے۔ لہٰذا بذریعہ اعلان ہذا جملہ انسپکٹران بیت المال کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ جس جس جماعت میں معائنہ کے لئے جائیں۔ وہاں خصوصیت سے چندہ جلسہ سالانہ کی فراہمی کے متعلق بھی تبلیغ فرمائیں اور اندریں بارہ جو کاروائی کریں۔ اس سے دفتر ھذا کو بھی اطلاع دیں (نظارت بیت المال)

ولادت:۔ مورخہ ۲ جون کو مکرم لفٹننٹ بشیر احمد صاحب سنت نگر لاہور کے ہاں دختر تولد ہوئی یہ بچی میاں احمد دین صاحب مرحوم آف بتوں کی پوتی اور صوفی عطا محمد صاحب کی نواسی ہے۔ احباب مولودہ کی صحت درازی عمر کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز مورخہ ۱۷ جون کو برادرم بشیر احمد صاحب ولد صوفی عطا محمد صاحب کے ہاں لڑکا پیدا ہوا۔ احباب مولود کی درازی عمر اور خادم دین ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار ملک محمد عمر رمز سنت نگر لاہور

کیا احرار جماعت احمدیہ کو اقلیت قرار دینے کا مطالبہ کر کے دوسرے مسلمانوں سے دشمنی نہیں کر رہے؟

(از مکرم مولوی عبد الغفور صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ لاہور)

احراری لیڈر جنہوں نے ہمیشہ مسلمانوں سے غداری کی اور ہر موقعہ پر مسلمانوں کو دینی اور دنیاوی نقصان پہنچانے کیلئے رات دن سرگرم عمل رہے آجکل پھر مسلمانوں سے دیرینہ ناکامیوں کا بدلہ لینے کیلئے نہایت خطرناک چال چل رہے کہ تمام مسلمانوں کو باطل پرست قرار دینے کے لئے پورا زور صرف کر رہے ہیں اور ماں سے زیادہ چاہنے والی کا بہروپ بھر کر تمام مسلمانوں کو برانگیختہ کرتے پھرتے ہیں اور جلسوں اور اخباروں میں اور دیگر مختلف ذرائع سے ان پر زور ڈال رہے ہیں کہ آؤ سارے فرقے مل کر گورنمنٹ سے مطالبہ کریں کہ جماعت احمدیہ کو ایک الگ اقلیت قرار دیدیا جائے۔ کاش مسلمانوں پر یہ حقیقت واضح ہو جائے کہ احرار کا موجودہ زمانہ میں تمام مسلمانوں سے جماعت احمدیہ کے خلاف مطالبہ انکا کسی نیک نیتی اور پاک باطنی پر مبنی نہیں بلکہ تمام مسلمانوں کو یہودی اور گمراہ ہونے کا یقینی ثبوت بہم پہنچانے کے لئے ہے۔ مشکوٰۃ باب الاعتصام بالکتاب میں یہ حدیث آتی ہے کہ:۔

ان بنی اسرائیل تفرقت علی ثنتین وسبعین ملۃ وتفترق امتی علی ثلاث وسبعین ملۃ کلھم فی النار الا ملۃ واحدۃ۔

یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمانوں پر ایک ایسا دن آ جائے گا جب یہ بالکل یہود کے نقش قدم پر چلیں گے۔ یہود کے ۷۲ فرقے ہوئے تھے۔ مگر میری امت کے ۷۳ فرقے ہو جائیں گے۔ ان میں سے ۷۲ دوزخی ہوں گے اور ایک ناجی

ظاہری حالات میں یہ فیصلہ کرنا بہت مشکل ہو رہا تھا کہ مسلمانوں کے فرقوں میں سے کونسا فرقہ ناجی اور باقی سب ناری ہیں۔ کیونکہ ہر فرقہ اپنی جگہ اپنے آپ کو حق پر سمجھ کر باقی تمام کو ناری سمجھ کر مطمئن تھا۔ مگر یہ کبھی موقعہ نہ آیا تھا کہ چند شوریدہ سر لوگ اٹھتے اور وہ تمام مسلمانوں سے مطالبہ کرتے کہ آؤ ہم سب فرقے اپنے سارے اختلافات چھوڑ کر ایک فرقہ کے خلاف رائے پاس کر کے اسے اقلیت قرار دے کر اپنے اقرار سے ثابت کر دیں کہ نبی کریمؐ کے فرمان کے مطابق کونسی ۷۲ فرقوں کی اکثریت باطل پرست ہے اور کونسی ایک مختصر جماعت حق پرست اور ناجی ہے۔

اسلام اور مسلمانوں کے ازلی دشمن احرار نے اس زمانہ میں یہ خدمت اپنے ذمہ لی اور بڑے زور سے سارے مسلمانوں سے اپیل کی کہ اے مسلمانو یہ وقت آ گیا ہے جب نبی کریمؐ کی حدیث ہم پوری کریں آؤ سارے اختلافات بھلا کر جماعت احمدیہ کو اقلیت قرار دینے کے لئے متفق اور متحد ہو جائیں اور گورنمنٹ سے بھی مطالبہ کریں کہ احمدیہ جماعت کو اقلیت قرار دیدیا جائے۔ عام عقل کا آدمی بھی سمجھ سکتا ہے کہ احرار کا مسلمانوں سے اتحاد کا یہ مطالبہ صرف اس لئے ہے کہ تا تمام مسلمانوں کے ۷۲ فرقوں کے منہ سے اقرار کرا لیں کہ مولانا حالی اور اقبال وغیرہ اہم لیڈران اسلام علی الاعلان کہہ رہے تھے کہ مسلمان دراصل مسلمان نہیں رہے۔ بلکہ یہود دا مصداق ہو چکے ہیں۔ مگر ان کی کون مانتا تھا۔ آؤ ہم سب مل کر نبی کریمؐ کے فرمان کے مطابق خود جماعت احمدیہ کے خلاف متحدانہ محاذ قائم کر کے ثابت کر دیں کہ فی الواقع مسلمانوں کی اکثریت باطل پرست ہے اور الا ملۃ واحدۃ صرف یہ ایک جماعت یعنی جماعت احمدیہ جسکو اتنی بھاری اکثریت کے مقابلہ میں اقلیت حاصل ہے۔ ناجی جماعت ثابت کرنے کے لئے اس کو گورنمنٹ کی طرف سے بھی "اقلیت قرار دو" کا مطالبہ کریں تا اس کے ناجی ہونے میں حکومت پاکستان کو بھی شک نہ رہے۔ یہ ہے احرار کے اس مطالبہ کی حقیقت کیا آپ سمجھے:

حدیث لا نبی بعدی سے ہر قسم کی نبوت بند قرار دینے والوں کیلئے لمحۂ فکریہ!

علماء کے سامنے راہ نجات

(از مکرم ابو البشارت مولوی عبد الغفور صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ لاہور)

اس زمانہ کے کہلانے والے علماء عام طور پر جماعت احمدیہ کے خلاف عوام الناس کو بھڑکانے کے لئے کہا کرتے ہیں کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے لا نبی بعدی کہ میرے بعد کسی قسم کا نبی نہیں آئے گا۔ مگر احمدی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد ایک قسم کی نبوت کے قائل ہیں؟

ہم ایسے تمام علماء کی خدمت میں گذارش کرتے ہیں کہ اگر آپ اس حدیث کے ظاہری معنے کرنے پر ہی مصر ہیں تو براہ کرم آپ قرآن کریم کی مندرجہ ذیل آیات کا حل بتا دیں۔ جن میں اللہ تعالےٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے فرمایا ہے:۔

ما اتاھم من نذیر من قبلک (سورہ سجدہ ع۱ سورہ قصص ع۵) لتنذر قوما ما انذر آباؤھم فھم غافلون (سورہ یٰسین ع۱) ما ارسلنا الیھم قبلک من نذیر (سورہ سبا ع۵)

یعنی اے محمدؐ (صلے اللہ علیہ وسلم) آپ سے پہلے کبھی کوئی نبی چھوڑ کسی قسم کا کوئی نذیر بھی نہیں آیا۔

علماء کرام غور کیجئے کہ حدیث لا نبی بعدی کی رو سے اگر رسول کریمؐ کے بعد کوئی نبی نہیں آئیگا تو قرآن شریف کی آیات بالا کی رو سے رسول کریمؐ سے قبل کوئی نبی نہیں آیا تھا چلو چھٹی ہوئی نہ آنحضرتؐ سے پہلے کوئی نبی آیا نہ آپ کے بعد کوئی نبی آئے گا۔

اب آپ لوگوں کا کیا خیال ہے۔ ان آیات کریمہ کے ظاہری معنے کی رو سے آپ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے قبل تمام انبیاء کرام کا انکار کر دیں گے یا کوئی راہ نجات تلاش کریں گے؟ میں سمجھتا ہوں آپ ان آیات کی کوئی نہ کوئی تاویل کر کے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے پہلے انبیاء کرام کا اقرار ہی کریں گے۔ اندریں حالت میں یہ گذارش کروں گا کہ جس تاویل یا جس لفظ کی زیادتی سے آپ ہماری طرف سے پیش کردہ آیات ما اتاھم من نذیر الخ وغیرہم کا حل کریں گے۔ وہی تاویل اور وہی لفظ آپ حدیث لا نبی بعدی میں اضافہ کر کے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد نبوت کے قائل ہو جائیں۔

مثال کے طور پر اگر آپ کہیں کہ آیت ما اتاھم من نذیر کا یہ مفہوم ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے قبل مکہ میں کوئی نبی نہیں آیا تھا تو یہی مفہوم لا نبی بعدی کا لے لیں کہ حضور کے بعد مکہ میں کوئی نبی نہیں آئے گا۔

یا اگر آیت ما اتاھم من نذیر الخ کی آپ یہ تاویل کریں کہ آپ سے قبل قریش میں کوئی نبی نہیں آیا تھا تو یہی تاویل لا نبی بعدی کی کر لیں کہ آپ کے بعد قریش میں کوئی نبی نہیں آئے گا۔

اور اگر آپ یہ کہیں کہ آیت ما اتاھم من نذیر کا مفہوم یہ ہے کہ آپ سے قبل چھ سو سال تک کوئی نبی نہیں آیا تھا۔ تو یہی مفہوم حدیث لا نبی بعدی کا لے لیں کہ آپ کے بعد چھ سو سال تک کوئی نبی نہیں آئیگا۔

علے ہذا القیاس جس تاویل سے بھی آپ آیات ما اتاھم من نذیر الخ کے ظاہری مفہوم کی بجائے گذشتہ نبیوں کے وجود کے قائل ہوں۔ وہی تاویل آپ حدیث لا نبی بعدی کی کر کے آئندہ نبیوں کی آمد کے قائل ہو جائیں۔ کتنا آسان مسئلہ تھا جس میں آپ لوگ الجھ کر رہ گئے ہیں:

ہمارا بارھواں سالانہ اجتماع

خدام الاحمدیہ کا بارھواں سالانہ اجتماع انشاء اللہ تعالےٰ حسب فیصلہ مشورہ خدام الاحمدیہ ۱۹۵۱ء اکتوبر کے آخر یا نومبر کی ابتداء میں ربوہ میں منعقد ہوگا۔ معین تاریخوں سے عنقریب اطلاع کر دی جائے گی مجالس کو اس کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دینی چاہیئے۔ اجتماع کے موقعہ پر شوریٰ میں پیش کرنے کے لئے تجاویز کافی عرصہ قبل آنی ضروری ہیں۔ ان کے بھیجنے کی آخری تاریخ تو اجتماع کی تاریخیں معین ہونے کے بعد ہی دی جاسکے گی۔ لیکن ابتدائی اعلان کے طور پر قائدین کو اس طرف متوجہ کیا جاتا ہے کہ وہ اس سال اپنی تجاویز جلد بھجوانے کی کوشش کریں۔ تاکہ ایجنڈا مرتب کر کے مجالس کو برائے غور بھجوایا جا سکے۔ گذشتہ سال جو تجاویز شوریٰ میں پیش ہونے سے رہ گئی تھیں وہ بھی پیش ہوں گی۔

معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

ضرورت ہے

ایک معزز دوست کو اپنی دو لڑکیوں اور ایک لڑکے کی تعلیم کے لئے استاد کی ضرورت ہے۔ استاد بی۔ اے پاس ہوں جو میٹرک تک تعلیم دے سکیں۔ معاوضہ یکصد روپیہ ماہوار ملے گا۔ مکان کا انتظام بھی کیا جائے گا۔ اتالیق صاحب بال بچے دار ہوں جو نہایت متحمل مزاج۔ نیک اور متقی ہوں۔ محکمہ تعلیم کے ریٹائرڈ استاد بھی درخواست کر سکتے ہیں

پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ربوہ

رتن باغ میں ختم درس القرآن پر اجتماعی دعا

امسال بھی حسب سابق رمضان کے مہینہ میں حلقہ رتن باغ میں درس حدیث حضرت مرزا ناصر احمد صاحب بعد نماز فجر درس قرآن مکرم مولوی محمد اعظم صاحب بوتالوی مولوی فاضل ...... بعد نماز ظہر دیتے رہے اور حافظ محمود الحسن صاحب تراویح پڑھاتے رہے ہیں۔ الحمد للہ کہ مورخہ ۲۲ جون بروز اتوار تراویح کے خاتمہ پر دعا ہوگی۔ اور ۲۳ جون بروز سوموار بعد نماز عصر ۶ بجے حضرت مرزا ناصر احمد صاحب آخری دو سورتوں کا درس دیں گے۔ اور حضرت مرزا شریف احمد صاحب دعا فرمائیں گے احباب اس نادر موقعہ سے فائدہ اٹھانے کے لئے حتی الوسع کوشش کریں۔ نیز روزہ کی افطاری کا انتظام بھی ہوگا۔

"الہام الٰہی" ہستی باری تعالیٰ کا سب سے بڑا ثبوت ہے

(از مکرم عبد الرحیم صاحب منیّر مولوی فاضل پشاور چھاؤنی)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کا عظیم ترین مقصد یہ تھا۔ کہ آپ مخلوق کا خالق کے ساتھ حقیقی رشتہ اور تعلق قائم کریں۔ اور یہ مقصد اسی صورت میں باحسن وجوہ پورا ہو سکتا تھا کہ آپ اس مبداء خیر و برکات ہستی کو ایسی صورت میں دنیا کے سامنے پیش فرماتے۔ جسے دیکھ کر راہ راست سے برگشتہ لوگوں کے قلوب خود بخود اس کی طرف مائل ہوتے اور اپنے گناہوں سے توبہ کرتے ہوئے اپنے خالق کے آستانہ پر جا گرتے۔

چنانچہ اس مقصد کے سلسلے میں حضرت اقدس نے اپنی متعدد کتب میں مفصل بحث فرمائی ہے۔ آپ نے جہاں ہستی باری تعالیٰ کے موضوع پر بحث فرمائی ہے۔ وہاں عقل و مشاہدہ کا فرق مراتب یقین کی رو سے واضح فرمایا ہے۔ آپ نے فرمایا ہے کہ گو عقل کے لحاظ سے خدا تعالیٰ کے وجود کی ضرورت ظاہر و باہر ہے۔ دنیا کا مرتب و منظم کارخانہ ایک متصرف بالا و اعلیٰ ہستی پر قطعاً دلالت کرتا ہے۔ لیکن یہ دلالت ہمیں قریبی "حق الیقین" کے مرتبہ تک پہنچانے سے قاصر ہے۔ کیونکہ اس سے زیادہ سے زیادہ یہی ثابت ہوتا ہے کہ "ایسا" "ہونا چاہیئے" لیکن یہ امر کہ واقعی "ایسا ہے" اس تک محض عقل ہماری راہنمائی نہیں کرتی جب تک کہ مشاہدہ اس کا ساتھ نہ دے۔ کیونکہ جہاں تک ہماری عقل کا تعلق ہے۔ وہ خواہ کتنی بھی پختہ ہو ٹھوکر کھا سکتی ہے۔ لیکن مشاہدہ و معائنہ ایسی چیز ہے۔ جس کے بعد انسان ہر قسم کے شک و شبہ سے محفوظ رہ کر اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کر سکتا ہے۔

سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ وہ کیا چیز ہے؟ جس سے انسان اپنے خالق و مالک کا مشاہدہ کر سکتا ہے۔ اور اس کے وجود کے بارہ میں حق الیقین کے مرتبہ تک پہنچ سکتا ہے۔ سو واضح ہو۔ کہ وہ عظیم الشان چیز خدا تعالیٰ کا اپنے برگزیدہ بندوں سے کلام ہے۔ جو کہ انبیاء، اولیاء، اصفیا اور صالحین سے حسب مراتب فرماتا ہے

اس زمانہ کے مامور من اللہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں

"آؤ میں تمہیں دکھاتا ہوں کہ خدا ہے اور وہ علیم ہے۔ کیونکہ میں ایک انسان ہونے کی وجہ سے کامل علم نہیں رکھتا۔ خدا مجھے کہتا ہے کہ یہ چیزیں یوں ضرور ہوں گی۔ اور پھر باوجود ہزاروں پردوں کے پیچھے مستور ہونے کے بالآخر وہ چیز اسی طرح ظاہر ہوتی ہے جس طرح خدا نے اسے کہا تھا۔ آؤ۔ اور اس کا امتحان کر لو۔ میں تمہیں دکھاتا ہوں۔ کہ خدا ہے۔ اور وہ قدیر ہے۔ کیونکہ میں بوجہ بشر ہونے کے قدرت کاملہ نہیں رکھتا لیکن خدا مجھے کہتا ہے۔ کہ میں فلاں کام اس طرح کروں گا۔ اور وہ کام انسانی طاقت سے اس طرح نہیں ہو سکتا۔ اور اس کے رستہ میں ہزاروں روکیں ہوتی ہیں۔ لیکن پھر بھی وہ اس طرح ہو جاتا ہے جس طرح خدا فرماتا ہے۔ آؤ اور اس کا امتحان کر لو۔ میں تمہیں دکھاتا ہوں کہ خدا ہے۔ اور وہ سمیع ہے۔ اور اپنے بندوں کی دعاؤں کو سنتا ہے کیونکہ میں خدا سے ایسے کاموں کے متعلق دعا مانگتا ہوں۔ جو ظاہر میں بالکل ان ہونے نظر آتے ہیں۔ مگر میری دعا سے ان کاموں کو پورا کر دیتا ہے۔ آؤ اور اس کا امتحان کر لو۔ میں تمہیں دکھاتا ہوں کہ خدا ہے اور وہ نصیر ہے۔ کیونکہ جب اس کے نیک بندے چاروں طرف سے مصائب و آفات کی آگ میں گھر جاتے ہیں۔ تو وہ اپنی نصرت سے خود ان کے لئے مخلصی کا دروازہ کھول دیتا ہے۔ آؤ اور اس کا امتحان کر لو۔ .... میں تمہیں دکھاتا ہوں کہ خدا ہے اور وہ متکلم ہے اور اپنے خاص بندوں سے محبت اور شفقت کا کلام کرتا ہے۔ جیسا کہ اس نے مجھ سے کیا آؤ اور اس کا امتحان کر لو .... پس آؤ کہ میں تمہیں آسمان پر اس کے تصرفات دکھاؤں اور آؤ کہ میں تمہیں زمین پر اس کے تصرفات دکھاؤں اور آؤ کہ میں ہوا پر اس کے تصرفات دکھاؤں اور آؤ کہ میں تمہیں پانیوں پر اس کے تصرفات دکھاؤں۔ اور آؤ کہ میں تمہیں قوموں پر اس کے تصرفات دکھاؤں اور آؤ کہ میں تمہیں حکومتوں پر اس کے تصرفات دکھاؤں۔ اور آؤ کہ میں دلوں پر اس کے تصرفات دکھاؤں۔ پس آؤ اور امتحان کر لو"

اب سوال یہ ہے کہ کیا یہ محض دعویٰ ہی دعویٰ ہے۔ یا دنیا نے اس دعوے کو نمودار نشانات سے پورا ہوتے بھی دیکھا ہے۔ [illegible] اس خدائے ذوالجلال نے اپنے برگزیدہ کو متعدد آسمانی تصرفات کی اطلاع بخشی۔ اور وہ سورج گرہن چاند گرہن اور شہب ثاقب کی شکل میں پوری ہوئی اور پھر اس نے اپنے برگزیدہ کو زمینی تصرفات کی خبر دی۔ کہ زلازل آئیں گے۔ جن سے زمین تہ و بالا ہو جائے گی۔ اور فلک بوس عمارات پیوست خاک ہو جائیں گی پھر مختلف قسم کی وبائیں از قبیل طاعون وغیرہ پھیلیں گی۔ سو ایسا ہی ظہور میں آیا پھر خدا تعالیٰ نے اپنے برگزیدہ کو قوموں اور حکومتوں کے تصرفات سے اطلاع بخشی جو پوری آب و تاب سے پوری ہوئی۔

کیا یہ امور اس خالق و مالک کے وجود پر قطعی الدلالت نہیں۔ یہ سب ایسے امور ہیں جو انسانی طاقت سے بالا ہیں۔ اور صرف اور صرف قادر مطلق کی طرف سے ہی ہو سکتے ہیں۔

کیا یہ سب امور ایک قادر مطلق علیم و خبیر نصیر و حکیم اور متکلم خدا کی ہستی پر قطعی الدلالت نہیں؟ کیا اس پیارے کی شکل ان امور کی موجودگی میں بھی مخفی رہ سکتی ہے۔ نہیں ہرگز نہیں۔!

غرض جسے ایک قادر مطلق ہستی جو تمام فیض کا مبداء اور تمام انوار کا مخرج ہو۔ کی تلاش ہے وہ غور کرے کہ خدا تعالیٰ کا اپنے ایک بندہ کو قبل از وقت ایک ایسے امر سے اطلاع بخشنا۔ جو انسانی طاقت سے بالا اور ظاہری حالات میں ناممکن ہے۔ لیکن اپنے وقت پر خارق عادت طور پر اس کا پورا ہو جانا اس کی ہستی پر یقینی طور پر دلالت نہیں کرتا؟ اور کیا اس امر کی موجودگی میں بھی اس پیارے کا محبوب چہرہ کسی بینا آنکھ سے مخفی رہ سکتا ہے؟ ہرگز نہیں ہرگز نہیں!

اللّٰھم صلّ علیٰ محمد و علیٰ آل محمد و بارک وسلم انک حمید مجید

وی پی طلب کرنا

اپنے آپ کو اور سلسلہ کو نقصان پہنچاتا ہے۔ سیدھا اور محفوظ طریق یہ ہے کہ قیمت بذریعہ منی آرڈر بھجوائی جائے۔ اس سے وقت کی بچت ہوتی ہے۔ کیونکہ وی پی طلب کرنے کیلئے پہلے آپ ایک کارڈ یا لفافہ دفتر کو لکھتے ہیں جو دو یا تین دن میں دفتر کو ملتا ہے۔ پھر دفتر ہذا کی طرف سے وی پی بھجوایا جاتا ہے جو آٹھ دس دن میں طلب کنندہ کے پاس پہنچتا ہے طلب کنندہ کے وی پی چھوڑا لینے کے بعد بعض دفعہ تو صرف آٹھ دس دن میں رقم دفتر ہذا میں پہنچتی ہے۔ مگر خریدار اسی دن سے پرچہ کا منتظر رہتا ہے کہ جس دن اس نے وی پی چھوڑایا تھا۔

بسا اوقات وی پی چھوڑائے جانے کے بعد ڈاکخانہ کی دفتری کاروائی یا غفلت میں پھنس جاتا ہے۔ اسلئے دفتر اس لحاظ سے معذور ہوتا ہے۔ کہ اس کے پاس رقم نہیں آئی۔ اور خریدار اس لحاظ سے پریشان ہونے میں ایک حد تک حق بجانب ہوتا ہے کہ وہ ڈاکخانہ کو رقم دے چکا ہوتا ہے اسکے علاوہ وی پی کا خرچ (منی آرڈر کی فیس کے علاوہ) مزید پانچ آنہ خریدار کو ادا کرنا پڑتا ہے

پس وی پی منگوانے میں ایک تو اٹھارہ بیس دن کا انتظار کرنا یا بعض صورتوں میں جبکہ وی پی ڈاکخانہ میں پھنس جائے مہینوں کا انتظار، دگنا خرچ اور گمشدگی کی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مگر منی آرڈر میں ایک خریدار چار پانچ دن میں بہت کم خرچ پر پرچہ جاری کرا سکتا ہے۔ آپ قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر بھجواتے ہوئے کوپن پر جو پرچہ چاہیں لکھ دیجئے۔ رقم ملتے ہی پرچہ جاری کر دیا جائے گا۔ آپ کو انتظار نہ کرنا پڑیگا۔ نئے خریدار خصوصی وی پی منگوانے سے اجتناب فرمائیں۔ اور اپنے آپ کو اور دفتر ہذا کو نقصان رقم اور وقت سے محفوظ رکھیں۔

(مینیجر)

حلقہ سنت نگر لاہور میں اہتمام دُعا ختم درس القرآن

مورخہ ۲۰ رمضان المبارک بروز اتوار بعد نماز عصر ملک فضل حسین صاحب کے مکان نمبر ۳۶ ہونو سنگھ روڈ پر حسب معمول درس القرآن ہوگا۔ کوشش کی جارہی ہے کہ اس دن آخری پارہ کی چند سورتوں کا درس حضرت صاحبزادہ میاں ناصر احمد صاحب دیں۔ نیز اجتماعی دُعا بھی ہوگی۔ خواتین کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔ اور جو دوست دوسرے حلقوں سے تشریف لائیں گے۔ ان کے لئے افطاری کا بھی انتظام کیا جارہا ہے۔ امید ہے حلقہ سنت نگر کے دوستوں کے علاوہ ملحقہ حلقوں کے احباب بھی زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہوں گے

نوٹ:۔ ۲۹ رمضان المبارک کو بعد نماز عشاء ختم تراویح ہوگی۔ انشاء اللہ

زعیم حلقہ سنت نگر

امراء و پریذیڈنٹ صاحبان جماعتہائے ضلع گوجرانوالہ

صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال بابت ۵۱-۵۲ء اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۳۰ اپریل کو ختم ہو چکا ہے۔ اور اب یکم مئی سے نیا مالی سال شروع ہے۔ گذشتہ سال ہم سلسلہ کی کیا خدمت کر سکے ہیں۔ اس سوال کا جواب اب ہم نے دینا ہے۔ لہذا امراء و پریذیڈنٹ صاحبان جماعتہائے احمدیہ ضلع گجرانوالہ کی خدمت میں گذارش ہے کہ مہربانی فرماکر گذشتہ سال کی رپورٹ مرتب فرماکر ایک ہفتہ کے اندر اندر مجھے روانہ فرماویں۔ تاکہ ان رپورٹوں کی روشنی میں ضلع کی رپورٹ مرتب کرکے مرکز میں بھجوائی جاسکے۔ مطلوبہ رپورٹوں میں مندرجہ ذیل امور پر بالخصوص روشنی ڈالی جائے:۔

۱۔ آپ کی جماعت کی کل تعداد کتنی ہے۔ ۲۔ کیا آپ کی جماعت میں تمام عہدیدار مقرر ہیں۔ ۳۔ تنظیمی۔ تبلیغی۔ مالی۔ تربیتی و تعلیمی نقطہ نگاہ سے آپ کی جماعت کی حالت کیسی ہے۔ ۴۔ اگر کسی لحاظ سے بھی آپ کی جماعت کی حالت غیر تسلی بخش تھی۔ تو آپ نے اسکے متعلق کیا کوشش کی۔ اور کیا نتیجہ نکلا۔ ۵۔ آپ کی جماعت کا کل بجٹ آمد مشخصہ بابت سال گذشتہ کس قدر تھا۔ اور کیا بجٹ مشخصہ کے مطابق ۳۰ اپریل ۱۹۵۲ء تک اس بجٹ کے مطابق رقم داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ہو چکی ہے۔ ۶۔ اگر کچھ بقایا رہ گیا ہے۔ تو وہ کس قدر ہے۔ اور اسکی وصولی کے لئے آپ کیا کوشش کر رہے ہیں۔ ۷۔ کیا نظام سلسلہ کے قیام میں آپ کی جماعت میں کوئی تنازعہ اور مناقشہ تو پیدا نہیں ہوا۔ اگر ہوا۔ تو اس کی اصلاح کس طرح کی گئی۔ ۸۔ دوران سال میں کس مبلغ اور انسپکٹر بیت المال نے آپ کی جماعت کا معائنہ کیا۔ اور کیا ان کا کام خاطر خواہ ثابت ہوا؟ ۹۔ کیا آپ کی جماعت کے ارد گرد ایسے احمدی ہیں۔ جو کسی جماعت کے ساتھ منسلک نہیں اگر ہیں تو کہاں۔ اور کتنی تعداد میں اور کیوں وہ آپ کی جماعت میں شامل نہیں ہوئے۔ اور کوئی امر قابل ذکر ہو تو وہ بھی تحریر فرماویں

(امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع گوجرانوالہ)

بلا تفصیل رقوم کے متعلق ضروری اعلان

بعض اشخاص اور سیکرٹریان مال جماعت ہائے احمدیہ بذریعہ منی آرڈر چندہ بھجواتے وقت کوپن منی آرڈر پر تفصیل درج نہیں کرتے۔ اور نہ ہی بذریعہ چٹھی علیحدہ ارسال کرتے ہیں۔ جس کی وجہ سے ایسی رقوم متعلقہ جماعت یا فرد کے کھاتہ میں محسوب نہیں ہو سکتیں اور بلا تفصیل میں پڑی ہیں۔ ایسی رقوم کی تفصیل حاصل کرنے کے لئے بذریعہ خط و کتابت اور اعلان اخبار الفضل انہیں اطلاع دینی پڑتی ہے۔ اگر پھر بھی تفصیل نہ آئے تو مطابق فیصلہ مجلس مشاورت وہ رقوم چندہ عام میں منتقل کر دی جاتی ہیں

لہٰذا اس اعلان کے ذریعہ سیکرٹری صاحبان مال کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ رقم بھیجتے وقت اس کی تفصیل کوپن منی آرڈر پر لکھ دیا کریں۔ لیکن اگر تفصیل لمبی ہو اور کوپن منی آرڈر پر درج نہ ہو سکتی ہو تو بذریعہ چٹھی ساتھ ہی تفصیل بھجوا دیا کریں۔ تاکہ وقت پر رقم داخل خزانہ ہو جایا کرے۔ ورنہ نظارت ہذا مجبور ہوگی کہ ایسی رقوم تین ماہ کے بعد چندہ عام میں منتقل کر دے۔ اگر اس وجہ سے جماعتوں کے حسابات میں خرابی پیدا ہوئی۔ تو اسکی ذمہ داری نظارت ہذا پر نہ ہوگی۔

(ناظر بیت المال)

تبدیلی نام

محمد پردیز ولد محمد شفیع جماعت پنجم ایم۔ بی سکول دربار لاہور کا صحیح نام کلیم پرویز ہے۔ محمد شفیع دلو تر مال لاہور ۱۴/۶/۵۲

سمندر پار کے خریداران نوٹ فرمائیں

موجودہ شرح ڈاکخانہ کی رُو سے سمندر پار کے پیکٹوں پر چار آنہ فی پیکٹ خرچ آتا ہے۔ اس لحاظ سے قیمت اخبار تیس ۳۰ روپے سالانہ کم ہے۔ یکم مئی ۵۲ء سے قیمت معہ محصولڈاک تینتیس ۳۳ روپے سالانہ ہوگی۔ احباب نوٹ فرمالیں۔ قیمت اخبار میعاد کے اندر اندر آنی اشد ضروری ہے بعض دفعہ کئی کئی بار یاددہانی کرانی پڑتی ہے۔ اور خرچ بھی خریدار کے ذمہ ہوتا ہے:۔

(مینجر)

حضرت مصلح موعود کا ارشاد

اس وقت تلوار کے جہاد کی بجائے تبلیغ اسلام کا جہاد ہر مومن کا فرض ہے اسلئے آپ اپنے علاقہ کے جن مسلم یا غیر مسلموں کو تبلیغ کرنا چاہتے ہوں ان کے پتہ جات روانہ فرما دیتے خوشخط ہو ہم ان کو مناسب لٹریچر روانہ کرینگے

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن!

پاکستان اور ہندوستان کے درمیان نیا تجارتی معاہدہ طے ہوگا

کراچی ۲۱ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان بہت جلد ہندوستان سے نئے تجارتی معاہدہ کے لئے بات چیت شروع کرے گا۔ گزشتہ سال فروری میں دونوں ملکوں کے درمیان تجارتی معاہدہ ہوا تھا۔ اس معاہدہ کی میعاد ۳۰ جون کو ختم ہو رہی ہے۔

سرکاری طور پر معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان تجارتی معاہدہ کرنے کے مسئلہ کا جائزہ لے رہی ہے۔ اغلب ممکن ہے کہ فروری ۱۹۵۱ء کے معاہدہ کی میعاد میں ہی توسیع کی تجویز پیش کی جائے۔

وزارت تجارت کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ ابھی یہ فیصلہ نہیں ہوا کہ نئی دہلی جانے والے پاکستانی وفد میں کون سے ارکان شامل ہوں گے۔ نہ ہی یہ طے ہوا ہے کہ وفد کس تاریخ کو دہلی روانہ ہوگا۔

پاکستان کے ہر شخص اور ہر فرقہ کو پوری مذہبی آزادی حاصل ہے

احمدیوں کے خلاف پراپیگنڈا ملک و ملت کیلئے از حد نقصان دہ ثابت ہوگا

(منقول از ہفت روزہ مسلم آواز کراچی ۱۹ مئی ۱۹۵۲ء)

"کل ایک ہفتہ وار میری نظروں سے گذرا جس میں فرقہ قادیانی کی مخالفت میں شرافت سے گرے ہوئے الفاظ استعمال کئے گئے ہیں مضمون نگار کے مضمون کو دیکھ کر ہر شخص یہ اندازہ لگا سکتا ہے کہ مضمون نگار کو ابھی یہ بھی نہیں معلوم کہ ارکان اسلام کیا کیا ہیں۔ ایسی حالت میں کسی فرقہ کے خلاف قلم اٹھانا نہایت ہی واہیات طریقہ ہے۔

ہم مضمون نگار سے صاف صاف کہہ دینا بہتر سمجھتے ہیں کہ پاکستان تمام فرقوں کا ملک ہے۔ اور دوسروں پر انگشت نمائی کرنے سے بہتر ہے وہ گریبان خود دیکھیں یہ ماننا پڑے گا کہ ہمارے اور تمہارے مقابلہ میں اس فرقہ کا ہر فرد اپنے طریقہ مذہب کا سختی سے پابندی احکام خداوندی کو بجا لانے والا ہے۔ ہم لوگ نہ تو نماز روزہ کے ہیں اور نہ کسی نیک کام کے عادی۔ صرف زبانی جمع خرچ کے علاوہ باقی اللہ کا نام۔

اس گمراہ کن پراپیگنڈا کا نتیجہ ہے کہ ۱۷ مئی کی رات کو جہانگیر پارک کے جلسہ میں ہنگامہ ہوا۔ اول تو ہمارے انڈے پر اٹھے والے مولوی دوسرے ہم تعلیم یافتہ اخبار نویس حضرات بلا وجہ ایک دوسرے پر سبقت لے جانے میں نتائج سے بے خبر و مست ہوئے ایسا خطرناک پراپیگنڈا کرتے ہیں جو کسی وقت بھی بجائے فائدہ کے ملک و ملت کے لئے نقصان دہ ثابت ہوگا۔ پاکستان میں ہر شخص اور ہر فرقہ کو مذہبی آزادی حاصل ہے اور رہے گی۔ کیا اچھا ہوتا کہ اگر اسلام کے تمام فرقے قائد اعظم کے اصول عمل ...... اتحاد ...... اور تنظیم پر عمل کرتے ہوئے پاکستان کو ترقی کی راہ پر لے جانے کی کوشش کریں۔"

ظفر اللہ خاں کا دماغ خدا تعالیٰ کا زبردست انعام ہے (قائد اعظم)

(منقول از ہفت روزہ مسلم آواز کراچی)

"اس حقیقت سے کسی کو انکار نہیں ہو سکتا کہ قائد اعظم جس طرح قائد ملت خواجہ ناظم الدین غلام محمد سردار عبد الرب نشتر کی ذات پر بھروسہ کرتے تھے۔ اسی طرح ظفر اللہ خاں کی ذات پر بھی بھروسہ کرتے تھے۔ سر ظفر اللہ خاں کے متعلق قائد اعظم اکثر فرمایا کرتے تھے کہ "ظفر اللہ خاں کا دماغ خداوند کریم کا زبردست انعام ہے۔ ظفر اللہ خاں پاکستان کے ایک گوہر نایاب ہیں" ظفر اللہ خاں قائد اعظم کے اصولوں پر عمل کرنے والی ہستیوں میں سے ایک ہے۔"

پنجاب کے وزیر اعلیٰ کی طرف سے صوبہ کے مجسٹریٹوں کو فرقہ وارانہ جلسوں اور جلوسوں کو ممنوع قرار دینے کی ہدایت

لاہور ۱۷ جون۔ پنجاب کے وزیر اعلیٰ میاں ممتاز محمد دولتانہ نے صوبہ کے تمام ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کو یہ ہدایت دی ہے۔ کہ وہ فرقہ دارانہ نوعیت کے تمام جلسوں اور جلوسوں کو ممنوع قرار دے دیں۔ اور اس بارے میں اپنے اختیارات کو پورے طور پر استعمال کریں۔

اس سلسلے میں روزنامہ سول اینڈ ملٹری گزٹ لاہور نے مندرجہ ذیل اطلاع شائع کی ہے:۔

"روزنامہ ڈان کراچی کی اطلاع ہے۔ کہ پنجاب کے وزیر اعلیٰ میاں ممتاز محمد دولتانہ نے ۱۱ جون کو صوبہ کے تمام ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کے لئے یہ احکام جاری کئے ہیں۔ کہ تمام ایسے جلسے اور جلوس ممنوع قرار دے دیں۔ جن سے فرقہ دارانہ وجوہات کی بنا پر پبلک لاء کی خلاف ورزی کا اندیشہ ہو۔ انہیں ہدایت کی گئی ہے۔ کہ وہ تا حکم ثانی جلسوں اور جلوسوں کو بند کرنے یا اجازت دینے کے متعلق اپنے اختیارات کو پورے طور پر استعمال کریں۔ انہیں یہ بھی ہدایت کی گئی ہے۔ کہ وہ جمعہ کے ایسے اجتماعوں پر بھی نگاہ رکھیں۔ جن کو خطیب فرقہ دارانہ منافرت پھیلانے کے لئے استعمال کریں۔ یا استعمال کر سکتے ہوں۔ اس ہدایت کے ماتحت صوبہ کے ۱۶ مجسٹریٹوں کو یہ اختیار دیا گیا ہے، کہ وہ معمولی یا ہنگامی قانون کے ماتحت انسدادی کارروائی کریں۔ — واضح رہے، کہ کچھ عرصہ سے صوبے کا احراری عنصر احمدیوں کے خلاف فرقہ دارانہ منافرت پھیلانے کی کوشش میں بہت بڑھ گیا تھا۔ جس کے نتیجہ میں بعض مقامات پر خطرناک حالات رونما ہو گئے ہیں۔ مجسٹریٹوں کے یہ انسدادی اختیارات اسی نوعیت کے احمدیوں کے جلسوں اور جلوسوں پر بھی عائد ہوں گے۔"

(سول اینڈ ملٹری گزٹ ۱۷ جون ۵۲ء)

پاکستان اور ہسپانیہ کا تجارتی معاہدہ

میڈرڈ ۲۱ جون۔ کل میڈرڈ میں پاکستان اور ہسپانیہ میں ایک تجارتی معاہدہ ہو گیا۔ جس پر یکم جولائی سے عمل شروع ہو جائے گا۔ معاہدہ کے مطابق ہسپانیہ پاکستان کیلئے اسلحہ گولہ بارود اور ڈبوں میں بند میوے ارسال کرے گا۔ اور پاکستان سے پٹ سن کپاس چمڑا کھالیں اور چاول وغیرہ حاصل کرے گا۔ اس معاہدے پر پاکستان کی طرف سے پاکستانی وفد کے قائد مسٹر محمد اسمٰعیل نے اور ہسپانیہ کی طرف سے وزیر خارجہ ہسپانیہ نے دستخط کئے۔

بھارت کو امریکہ کی امداد

واشنگٹن ۲۱ جون۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ امریکہ نے بھارت سے ٹیکنیکل تعاون کا آخری یعنی گیارہواں معاہدہ بھی کر لیا ہے۔ جس کی غرض و غایت یہ ہے۔ کہ بھارت کے لئے خوراک فراہم کی جائے۔ صدر ٹرومین کا چار نکاتی پروگرام بھارت کے دیہاتی اصلاح کے بارے میں امریکہ کو بھارت کا شریک بنا دیتا ہے۔ اس معاہدے کے مطابق امریکہ ۵۰ کروڑ ڈالر کی رقم فراہم کرے گا۔ اور بھارت ۸ کروڑ ۶۰ لاکھ ڈالر کی مالیت کے روپے فراہم کرے گا۔ اس شرکت کی وجہ سے ۱۹ ہزار پانچ سو دیہات کے تقریباً ایک کروڑ ۲۰ لاکھ باشندوں کا معیار زندگی بلند کیا جائے گا۔ ۷ ہزار بھارتیوں کو امریکہ کی مدد سے تربیت دی جائے گی۔

کینیڈا سے بھارت کی درخواست

اٹاوہ ۲۱ جون۔ کینیڈا کے ایک اخبار میں اس مفہوم کی خبر شائع ہوئی ہے کہ بھارت نے کینیڈا سے درخواست کی ہے کہ وہ منصوبہ کولمبو کے ماتحت بھارت کیلئے ایک کروڑ ڈالر کی گندم مہیا فراہم کرے۔

فرانس کی طرف سے تونس کے لئے نئی اصلاحات کا اعلان

پیرس ۲۱ جون۔ موسیو شومان وزیر خارجہ فرانس نے پارلیمنٹ میں تونس کی نئی آئینی اصلاحات کا خاکہ پیش کیا۔ جسے براہ راست بے آف تونس اور حکومت تونس کے سامنے پیش کر دیا جائے گا۔ موسیو شومان نے کہا۔ کہ اس سے پیشتر فرانس کی طرف سے یہ تجویز پیش کی گئی تھی۔ کہ فرانس اور تونس کے اعلیٰ افسروں پر مشتمل ایک مشترک کمشن قائم کر دیا جائے۔ تا کہ وہ آئینی اصلاحات کے سوال پر غور کرے۔ لیکن یہ تجویز ترک کر دی گئی ہے۔ وزیر خارجہ نے بتایا۔ کہ مجوزہ کمشن کے ارکان نہیں ملتے۔ اور تونس کی صورت حالات ناموافق ہے۔ حکومت فرانس چاہتی ہے۔ کہ نئی تجویز کو جلد سے جلد نافذ کر کے حالات کی اصلاح کرے۔ یہ تجاویز اصلاحات کا پہلا منظر پیش کرتی ہیں۔

امریکہ دوسرے ملکوں کو چھ ارب ۴۴ کروڑ ڈالر کی امداد دے گا

واشنگٹن ۲۱ جون۔ صدر ٹرومین نے غیر ملکی امداد کے مسودہ قانون پر دستخط کر دیئے۔ جس کے مطابق امریکہ دوسرے ملکوں کو ۶ ارب ۴۴ کروڑ ۷۷ لاکھ ۳۰ ہزار سات سو پچاس ڈالر کی امداد دے گا۔ یہ امر قابل ذکر ہے۔ کہ صدر ٹرومین نے ابتداء میں غیر ملکی امداد کے لئے جتنی رقم طلب کی تھی۔ اس میں سے ۱۸۵۶ فی صد کم رقم کی منظوری دی گئی ہے۔